کہ اس طرح کے علمی جواہر علمی دنیا میں بکھیر سکیں۔۶۱۲ صفحات پر مشتمل یہ تحقیقی کاوش قارئین مدنی کتب خانہ عبدالرحمن پلازہ ضلع صوابی خیبر پختونخواہ سے-/300 روپے میں طلب کرسکتے ہیں۔

نورالایضاح......مصنف: شیخ حسن بن علی شرنبلائیؒ

نورالایضاح درس نظامی کے ابتدائی درجات میں شامل شہرۂ آفاق کتاب ہے...... کتب فقہ میں عموماً اس کتاب سے ابتدا کی جاتی ہے۔ یہ عظیم علمی اور فقہی مجموعہ ابوالاخلاص شیخ حسن بن علی شرنبلانی کی کاوش ہے شیخ وفائی شرنبلانیؒ ۹۹۴ھ میں مصر کی دیہات میں پیدا ہوئے۔ مصنف موصوف اپنے دور کے نامور فقیہ، مفتی، مدرس اور شہرت یافتہ محدث تھے۔ عالم اسلامی کی عظیم درسگاہ جامعہ ازہر میں بھی منصب تدریس پر فائز رہے۔ علامہ محمد امین المحیؒ نے آپ کے متعلق لکھا ہے: ''آپ زمانے کے محقق اور فضلاء کے سردار تھے، فقہی ملکہ میں احسن المتأخرین تھے'' تدریس کیساتھ کیساتھ تحقیق وتصنیف میں بھی بہت نام کمایا، آپکی تصنیفات اور مختلف رسائل وکتب کی مجموعی تعداد تقریباً ۷۰ ہے۔ جن میں اکثر فقہ فتاوٰی پر ہے زیر تبصرہ کتاب نورالایضاح ونجاۃ الارواح آپکی تمام تصنیفات میں بے انتہاء مقبول ومعروف ہوئی۔ دارالعلوم دیوبند کے عظیم استاذ شیخ الادب والفقہ علامہ اعزاز علیؒ نے اس کی اہمیت اور وقعت کی بنا پر اس کا مختصر، جامع مگر پر مغز حاشیہ ''اصباح'' کے نام سے لکھا۔ کتاب کی قدیم رسم الخط کو جدید ترین جامہ پہنا کر دو رنگہ کتابت میں شائع کیا گیا ہے یہ دیدہ زیب نسخہ آپ مکتبہ زمزم نزد مقدس مسجد کراچی ۲۵۰ میں طلب کرسکتے ہیں۔

ثمرۃ النجاح شرح نورالایضاح..........شارح: مولانا ثمیر الدین قاسمی صاحب

نورالایضاح کی مقبولیت کا اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ اس کی متعدد شرحیں لکھی گئیں۔ خود مصنف علامہ حسن بن علی شرنبلانی نے امداد الفتاح اور مراقی الفلاح کے نام سے اسکی دو شرحیں لکھیں۔ عربی، فارسی اور اردو زبانوں میں مشہور شروحات اور حواشی درجن سے زائد ہیں۔ لیکن زیر تبصرہ شرح اپنی نوعیت کے اعتبار سے بالکل منفرد ہے۔ علامہ ثمیر الدین قاسمی نے قریبی عرصے میں اثمار الھدایہ اور الشرح الثمیری (للقدوری) لکھ کر اہل علم سے داد تحسین وصول کیا۔ شائد برصغیر میں بہت کم شارحین نے یہ انداز اپنایا ہو کہ وہ متعلقہ فقہی مسئلے کیلئے دلیل میں دو دو، تین تین احادیث استدلال کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ گویا یہ صرف فقہ نہیں بلکہ احادیث مبارکہ کا بھی ایک گراں قدر مجموعہ ہے۔ شارح نے ھدایہ کو سامنے رکھتے ہوئے اسکی تشریح کی ہے۔ اور طلباء کے ذھن کے مطابق ہر مسئلے کا محاورۃ اور آسان ترجمہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ فرائض وواجبات اور سنن کو شمار کر کے ایک نظر میں پیش کیا گیا ہے تاکہ یاد کرنے میں قارئین کو دقت نہ ہو۔ شارح نے اپنے سابق شروحات کیطرح اسمیں بھی سورۃ مسئلہ اور دلائل میں احادیث کیساتھ ساتھ اصول مسئلہ اور مشکل ومغلق الفاظ کی تشریح وتوضیح بھی کی ہے۔ اس طرح جدید تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے مسائل اور احادیث پر نمبر ڈال دیئے ہیں۔ جس سے قاری کو مسئلہ تلاش کرنے میں بڑی سہولت ہوتی ہے۔ دو جلدوں میں ۴۶۰